© rasailojaraid.com

علامہ اقبال نے اس آرزو کا اظہار اس وقت کیا تھا جب نیل اور کاشغر تک رسائی اتنی آسان نہ تھی جتنی اب ہے نیل اور کاشغر میں روابط اب تو لمحوں کی بات ہے کاش ان نازک اور قیمتی لمحات سے ہمارے دانا و بینا لوگ کچھ حاصل کر سکیں۔

## انکل سام

سوویت یونین کے ٹوٹ پھوٹ جانے سے امریکہ واحد سپر پاور کی حیثیت سے پوری مسلم دنیا کیلئے ایک چیلنج بن گیا ہے۔ خصوصاً عراق کا تر لقمہ نگلنے کے بعد اس کی نگاہیں لیبیا اور پاکستان پر جمی ہوئی ہیں اور وہ اپنی خواہشات کو احکام کی صورت میں مسلم دنیا پر مسلط کرنا چاہتا ہے۔ اسکی خواہش ہے کہ ایشیا میں مناسب فوجی قوت قائم کی جائے جس کا واضح مطلب ہے کہ ہندوستان کو جنوبی ایشیا کا "امریکہ" بنا دیا جائے اور پاکستان اپنی ایٹمی قوت ختم کر کے ایک "فرماں بردار" ملک کی حیثیت قبول کر لے۔

امریکہ کی خواہش ہے کہ پاکستان ترکی پانچ مسلم ریاستیں اور ایران محض اقتصادی رشتے میں منسلک رہیں اور بس۔ امریکہ کی خواہش ہے کہ لیبیا بھی، سوڈان، الجزائر، مصر اور سعودی عرب کی طرح امریکہ کی تجارتی منڈیوں میں تبدیل ہو جائے اور کوئی نہ سر اٹھا کے چلے۔ "مسلمانوں کے سر اٹھانے سے عالمی امن کو خطرہ لاحق ہو جائے گا"۔ قرآن کریم نے کفار و مشرکین کے انہی ابلیسی رویوں کی پیشگی خبر دی ہے۔ اے کاش ہم مسلمان قرآن کی ان سچی خبروں پر یقین رکھتے اور کفار و مشرکین کی دوستی اور ان کیلئے خیر سگالی جذبات سے عاری ہو جاتے حالات کا تقاضا ہے کہ ہم اپنی دوستی کا رخ بدلیں روٹھے ہوؤں کو منائیں اور سوئے ہوؤں کو جگائیں خصوصاً سعودی عرب کہ جس کے رشتے اسرائیل سے استوار کئے جا رہے ہیں

مرے تھے جن کیلئے وہ رہے وضو کرتے

حرمین شریفین کی حفاظت، القدس، فلسطین افغانستان اور کشمیر کی آزادی کا انحصار صرف اس بات پر ہے کہ مسلمان قرآن کی رہنمائی میں یہود و نصاریٰ کی قوت کے مقابلہ میں سائنس ٹیکنالوجی کی تمام تر قوت حاصل کریں اور ایک عظیم مسلم وفاق میں منسلک ہو جائیں۔ وما علینا الا البلاغ المبین


## شیزان کی جملہ مصنوعات کا بائیکاٹ کیجئے

"شیزان" مرزائیوں کی فیکٹری ہے اس کی آمدنی کا ایک کثیر حصہ "دارالکفر ربوہ" جاتا ہے آپ تو اس جرم میں شریک نہ ہوں!

شیزان کی جملہ مصنوعات کا بائیکاٹ دینی غیرت اور ملی حمیت کا تقاضیٰ ہے۔

تحریک تحفظ ختم نبوت (شعبہ تبلیغ) مجلس احرار اسلام پاکستان


© rasailojaraid.com